اسلامی بینکاری: حضرت تقی عثمانی صاحب کے دو متضاد موقف

سولہویں صدی میں آزادی اظہار رائے کے نام پر مارٹن لوتھر نے اجماع کا انکار کیا اور ہر فرد کو انجیل کی تشریح وتفسیر کا اختیار دے کر عیسائیت کا خاتمہ کر دیا۔ اس نے زہد، فقر، قناعت اور عادلانہ منافع کے تصورات پر مبنی معیشت کو رد کر کے حرص وحسد وہوس کی سرمایہ دارانہ معیشت کو مذہبی جواز عطا کیا جس کے نتیجے میں یوروپ کا مذہبی معاشرہ تہس نہس ہو گیا لوتھر نے یہ تمام کام نہایت نیک نیتی کے ساتھ، اخلاص کے جذبے سے انجام دیا جس کے نتیجے میں جدیدیت [ماڈرن ازم] غالب آ گئی یہی داستان عالم اسلام میں ایک نئے اسلوب سے دہرائی جا رہی ہے چراغ علی سرسید، رینے گینوں، محمد عبدہ‘، وحید الدین خان، امین احسن اصلاحی، جاوید غامدی، یوسف قرضاوی، ڈاکٹر محمد احمد غازی، اور جسٹس تقی عثانی اجماع کو رد کر کے اپنے اجتہادات کے ذریعے مغرب کی اسلام کاری کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ اجماع کا انکار جدیدیت کو اسلامی معاشروں میں مقبول بنانے کا سب سے موثر ہتھیار ہے جمہور کے مسلک کو ناقابل عمل ٹھہرا کر کئے گئے اجتہادات جدیدیت کے حیلے بہانے، حربے، ہتھکنڈے، اوزار، ہتھیار، طریقے، سلیقے اور قرینے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ ان مجتہدین حاضر میں سے ایک بھی مغربی فکر وفلسفہ اور جدید سائنس وٹیکنالوجی کے فلسفیانہ مباحث اور اساسات سے واقف نہیں جاہلیت جدیدہ سے واقفیت کے بغیر اسے سند عطا کی جا رہی ہے۔ نکاح المیسار اور اسلامی بینک کاری بھی جدیدیت کے اثر نفوذ وفروغ کے دو جدید کرشمے ہیں المیہ یہ ہے کہ شیخ الاسلام حضرت تقی عثانی صاحب حضرت مفتی محمود اشرف حضرت مفتی عبدالرؤف سکھروی سے جب علماء کرام اسلامی بنکاری پر شکوک وشبہات سے پُر سوالات کرتے ہیں تو ان کا جواب یہ ہوتا ہے کہ ہمیں خود اس پر اعتماد نہیں ہے یہ مشکوک معاملہ ہے اس سے احتراز بہتر ہے۔ بہت سے موانع ومشکلات ہیں لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں کہ بہتری کی کوئی صورت نکل آئے اس موقف سے وہ علماء وصلحاء کے قلب کو مطمئن کر دیتے ہیں لطف کی بات یہ ہے کہ یہ موقف زبانی ہوتا ہے کبھی تحریر میں ظاہر نہیں ہوتا اس کے برعکس جب عوام ان علماء سے رجوع کرتے ہیں تو ان کا جواب زبانی اور تحریری ایک ہوتا ہے کہ اسلامی بینکاری سو فی صد درست ہے اس میں کوئی اشتباہ نہیں کوئی شک نہیں دارالعلوم کورنگی کے علماء کا یہ دو رخا نقطۂ نظر ان کے فکر وذہن اور قلب کی دگرگوں حالت کا اندازہ کرنے کے لئے کافی ہے بعض علماء نے اس موضوع پر دارالعلوم سے گفتگو کی خواہش ظاہر کی تو گفتگو سے انکار کر دیا گیا اور کہا گیا کہ تحریری سوالات پوچھے جائیں گفتگو سے تلخی اور بدمزگی پیدا ہوتی ہے۔ دارالعلوم کا کوئی منتہی اس موضوع پر اپنے ہم مسلک علماء سے بھی مکالمے کے لئے آمادہ نہیں اسلام دو رخی سے منع کرتا ہے وہ یک رخ اور یکسو ہونے کی ہدایت کرتا ہے بلاسود بینک کاری پر دارالعلوم کورنگی کے دو نقطہ ہائے نظر اس بات کا ثبوت ہیں کہ شرح صدر حاصل نہیں لہٰذا اسلامی بینکاری محض سودی بینکاری ہے اور حرام ہے اس سے اجتناب فرض ہے۔

عالم مغرب میں جدیدیت کے اثر و نفوذ کی تاریخ

مارٹن لوتھر نے اجماع کی روایت سے انکار کیا

اجماع اور مسلک جمہور کا رد جدیدیت کا خاص طریقہ

اگلے پانچ برسوں کے موضوعات کی فہرست